"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِيْ كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ" (سنن ابنِ ماجہ مصری ص۲۵۸)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور وتر ایک رکعت پڑھا کرتے تھے۔"

حضرت جابرؓ سے درج ذیل الفاظ مروی ہیں:

"صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔" (قیام اللیل مروزی ص۲۰۳)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو رکعت کر کے نماز پڑھی اور وتر ایک رکعت کے ساتھ کیا۔"

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ" (صحیح مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ص۱۱۲)

"وتر ایک ہی رکعت ہے آخری رات میں!"

وتروں کے متعلق ایک، تین، پانچ، سات، نو، گیارہ اور تیرہ رکعتوں کا ذکر آیا ہے۔ ان میں سے صرف آخری رکعت وتر ہے باقی نفل اگر ایک ہی رکعت پڑھے تو اس میں نفل کوئی نہیں۔

۲- **قنوتِ وتر میں ہاتھ اٹھانا:**

متعدد صحابہ کرامؓ سے اس کا ثبوت ملتا ہے مثلاً

(۱) جناب عبداللہ بن مسعودؓ قنوتِ وتر میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۰۷ طبع ہند)

(۲) جناب عمرؓ بن خطاب، جناب ابوہریرہؓ اور جناب ابن عباسؓ سبھی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ (قیام اللیل مروزی ص۲۳۰)

ظاہر ہے، ان صحابہ کرامؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قنوت میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے دیکھا ہے۔ تبھی وہ ایسا کرتے رہے ہیں۔ وگرنہ ان حضرات پر عبادت میں اختراع پسندی اور شریعت سازی کا الزام آئے گا۔ جو کسی مومن و مسلمان کے تصور میں نہیں آسکتا کیونکہ صحابہ کرامؓ کے متعلق ایسا سوچنا سرے سے ایمانی تقاضے کے منافی ہے۔

۳- **ہاتھ رکھنے کی کیفیت:** دوسرے سجدے سے اٹھ کر نمازی سیدھا ہو کر ذرا دیر